بی جے پی کے قومی صدر جناب راجناتھ سنگھ کا پریس بیان

بھارتیہ جنتا پارٹی کے قومی نائب صدر راجناتھ سنگھ نے جاری ایک بیان میں کہا کہ ہندوستان نے اکیسویں صدی کی صبح قابل احترام اٹل بہاری واجپائی کی قیادت کی این ڈی اے حکومت میں دیکھی تھی۔ بھارتیہ جنتا پارٹی اس بات کا عہد کیا ہے کہ ہندوستان کو اکیسویں صدی میں دنیا کی قیادت کرنے لائق بنانا ہے۔انھوں نے کہا کہ اگر ہندوستان کو دنیا کی عظیم طاقت بنانا ہے تو ہندوستان کا دل کہے جانے والی دہلی کو ترقی کی راہ اس کی قیادت کرتے ہوئے دکھانا چاہیے۔لیکن گذشتہ 15 برس میں ایک ہی دل اور ایک ہی قیادت کی حکومت کے بعد بھی دہلی ترقی کی راہ سے بہت پیچھے رہ گئی ہے جس کا تصور بی جے پی نے دیکھا تھا۔

انھوں نے کہا کہ اگر صحیح معنی میں دہلی کو ترقی کی راہ پر لے جانا ہے تو ہمیں اپنی نظر صرف چوڑی سڑکیں، چمکتی کاریں اور اونچے اونچے مکانوں سے لے جا کر ان لوگوں پر بھی ڈالنی ہوگی جو چھوٹی کالونیوں میں، عام حالات میں یا اس سے بھی پیچھے جھگی جھوپڑی میں اور دہلی کے دیہی علاقوں میں رہ رہی ہیں۔تبھی دہلی کی ترقی ممکن ہے۔

راجناتھ نے کہا کہ دہلی میں لاکھوں غیر منظم مزدور، گھریلو کارندے، مزدور، رہڑی۔پھیری والے، مکان بنانے والے مزدور، کچرہ اور کباڑی کا کام کرنے والے، آٹو ڈرائیور، سائکل رکشہ ڈرائیور، صنعت، سے سخت محنت کرکے اپنی زندگی جاتے ہیں اور شہر کی ترقی میں بھرپور محنت کرتے ہیں۔ یہ دہلی کی 1639 غیر منظور شدہ کالونیوں، 860 جے جے کلسٹرس، سلم بستیاں اور کھلے آسمان کے نیچے سو کر گذارا کرتے ہیں۔دہلی میں 360 گاؤں ہیں۔(اس وقت گاؤں کی تعداد بڑھ کر تقریباً 400 ہو گئی ہے)راجدھانی میں 45 نوتعمیر شدہ کالونیاں ہیں۔ان سب میں کل ملا کر 49 فیصد دہلی کی آبادی رہتی ہے۔بی جے پی کے اقتدار میں آنے پر ان 49 فیصد لوگوں کو باعزت زندگی گذارنے، روزگار کرنے اور دہلی میں گھر بنانے کا موقع دے گی۔

دہلی کو 21 ویں صدی کے عظیم ہندوستان کا مرکز بنانا ہے تو ہندوستان کے ہر کونے سے آئے شخص کی حصہ داری اس میں ہوگی۔بی جے پی کا ماننا ہے کہ سرکار میں وہ صلاحیت ہونی چاہیے کہ وہ باہر سے آئے لوگوں کو بھی ایک بوجھ کی طرح نہیں بلکہ ایک قابل استعمال انسانی وسائل کے طور پر استعمال کر سکے۔ میں نے ابھی دہلی کی تقریباً نصف آبادی کی نمائندگی کرنے والے جن طبقات کا ذکر کیا ہے اس میں تقریباً سبھی باہر کے لوگ ہیں۔انھوں نے کہا کہ اگر دہلی میں ہماری حکومت بنتی ہے تو ہم دہلی میں باہر سے برابر آنے والے لوگوں کے مسائل کے حل اور دہلی کی ترقی میں ان کے مفید کردار کو طے کرنے کے لیے 'پرواسی کمیشن' کا قیام کیا جائے گا۔ یہ کمیشن دہلی کی غیر منظور شدہ کالونیوں، جھگی جھونپڑیوں، جے جے کلسٹرس، نوتعمری شدہ کالونیوں، گاؤں، کھیت کسان، قابل کاشت زمینوں کے مالکان اور کھلے آسمان کے نیچے سونے والوں کے لیے انسانی رویہ اختیار کرتے ہوئے ان کے مناسب مکان، روزگار، اعاز وغیرہ کا انتظام کرنے کی تدابیر حکومت تجویز کرے گا۔

راجناتھ سنگھ نے کہا کہ غریب اور دہلی سے باہر کے لوگوں کی ترقی کے لیے ڈاکٹر ہرش وردھن نے اٹل بہاری واجپائی پونروا س یوجنا چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ دیگر طریقہ کار جوان لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے کیے جائیں گے وہ اس طرح ہیں۔

1۔قوانین کو آسان بنا کر بی جے پی سبھی غیر منظور شدہ کالونیوں کو سبھی بنیادی اور باعزت زندگی گذارنے والی سہولتیں مہیا کرائے گی۔

2۔سبھی جھگی۔جھونپڑیوں، جے جے کلسٹرس، سلم بستیوں اور کھلے آسمان کے نیچے سونے والے لوگوں کو انسانی بنیاد پر پکے مکان بنا کر مستحق لوگوں کو پٹے پر الاٹ کیے جائیں گے۔

3۔سبھی 45 نو تعمیر شدہ کالونیوں کو لاکھوں مکینوں کو دیے گئے مکانوں کا مالکانہ حق شرائط کے ساتھ سونپا جائے گا۔

4۔دہلی کے سبھی جدید طرز کے شہری گاؤں میں تبدیلی کی جائے گی۔گاؤں میں وہ سبھی سہولتیں دی جائیں گی جو کسی ملازم شہری کالونیون کو ملتی ہیں۔

5۔سبھی دیہی لوگوں، غیر منظور شدہ کالونیوں کے مکینوں، جے جے کلسٹرس، سلم بستیوں اور کھلے آسمان کے نیچے سونے والے لوگوں کو نئے 'کوشل وکاس کیندر' کھول کر باصلاحیت بنایا جائے گا تاکہ وہ اپنا استحقاق اور اہلیت کے مطابق روزگار کے مواقع دیے جائیں گے۔

6۔دہلی میں ہزاروں ایکڑ زرعی زمین اور جمنا کے دونوں کناروں ہر کھادر زمین ہے۔اس زمین کو دہلی کی ترقی میں اضافی وسائل کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔اس زمین پر سبزہ زاری اور نقدی کھیتی کرنے کے لیے کسانوں کو فروغ دیا جائے گا۔اس زمین کی حفاظت ہر حال میں کی جائے گی تاکہ دہلی کے زمین مافیا اس پر قبضہ نہ کرسکیں۔

7۔گاؤں میں رہنے والے ایسے لوگ جو بے گھر اور بے زمین ہیں ان کو روزگار، اپنا روزگار اور گھر مہیا کرائے جائیں گے۔

8۔دہلی کے سبھی گاؤں میں آبادی تیزی سے بڑھی، آبادی کے مسائل کو گاؤں میں منظم کرنے کے لیے لال ڈورا علاقہ کی حقیقی ضرورتوں کی بنیاد پر گاؤں کے حساب سے ترتیب دے کر توسیع کی جائے گی۔

9۔گاؤں اور کسانوں کے لیے پریشان کرنے والی دہلی لینڈ ریفارم ایکٹ کی دفعہ 81 اور 33 میں انسانی اور حقیقی ضرورتوں کی بنیاد پر سدھار کیا جائے گا تاکہ کسانوں اور گاؤں والوں کا استحصال ختم ہو سکے۔

10۔سبھی غیر منظور شدہ کالونیوں کی ترقی کے لیے ڈی ڈی اے کی طرز پر 'غیر منظور شدہ ڈیولپمنٹ اتھارٹی' کا قیام کیا جائے گا۔

11۔گاؤں اور زرعی زمین کی ترقی کے لیے 'راجدھانی رورل ڈیولپمنٹ بورڈ' قائم کیا جائے گا۔

12۔راجدھانی میں سلم کا چلن کانگریس کی ووٹ بینک پالیسی کی وجہ سے ہوا تھا۔اس کو کانگریس نے ہی پھلنے۔پھولنے